اولیاءاللہ کون؟

جمعہ خطبہ – 19 ربیع الآخر 1443ھ مطابق 25 نومبر، 2021 - مسجد رحمانیہ اے سی گارڈز

اولیاءاللہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے

اللہ کے محبوب بندوں سے محبت رکھنا یہ ایمان کا حصہ اور اس کا مضبوط کڑا ہے

أَوْثَقُ عُرَى الْإِيمَانِ الْحَبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ. ”ایمان کا مضبوط کڑا اللہ کے لئے محبت کرنا اور اللہ کے لئے بغض رکھنا ہے۔“ (ابن عباس، سلسلہ صحیحہ 998 – صحیح الجامع 2539)

اللہ والوں سے محبت کرنا ایمان کو مکمل کرتا ہے

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ:" مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ، فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ."”جس نے اللہ ہی کے رضا کے لیے محبت کی، اللہ ہی کے رضا کے لیے دشمنی کی، اللہ ہی کے رضا کے لیے دیا، اللہ ہی کے رضا کے لیے منع کر دیا تو اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا“۔ (ابوداود 4681)

ایک مسلمان پر یہ واجب ہے کہ وہ اللہ کے ان بندوں سے محبت کرے۔اس کے بغیر اسلام اور ایمان مکمل نہیں ہو گا۔

نبی اکرم ﷺ نے اللہ کے محبوب بندوں سے محبت کی توفیق طلب کی ہے

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: احْتُبِسَ عَنَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى كِدْنَا نَتَرَاءَى عَيْنَ الشَّمْسِ، فَخَرَجَ سَرِيعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهِ، فَقَالَ لَنَا:" عَلَى مَصَافِّكُمْ كَمَا أَنْتُمْ"، ثُمَّ انْفَتَلَ إِلَيْنَا، ... قَالَ: سَلْ، قُلْتُ:" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ، أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:" إِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوهَا، ثُمَّ تَعَلَّمُوهَا". (ترمذی 3235) آپ نے فرمایا: ... ”اے اللہ! میں تجھ سے اور اس شخص سے جو تجھ سے محبت کرتا ہو، محبت کرنے کی توفیق طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے ایسے کام کرنے کی توفیق چاہتا ہوں جو کام تیری محبت کے حصول کا سبب بنے“، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ حق ہے، اسے پڑھو یاد کرو اور دوسروں کو پڑھاؤ سکھاؤ۔“

اولیاءاللہ سے بغض رکھنا ایمان میں خلل، مرض في القلوب اور گناہ کبیرہ ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ قَالَ:" مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ...ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے ...۔(البخاری 6502)

ان تمام باتوں سے معلوم ہوا کہ ہم یعنی اہل حدیث، سلفی حضرات بھی اولیاء سے محبت رکھتے ہیں اور ان سے محبت رکھنے کو دین وایمان کا حصہ سمجھتے ہیں۔ہاں ہم میں اور غیروں میں یہ فرق ہے کہ ہم ہر کسی کو اللہ کا ولی نہیں بتاتے بلکہ قران وحدیث کے تابع ہونے کے سبب صرف انہی کو اولیاءاللہ مانتے ہیں جنہیں رب کا قرآن اور مصطفی ﷺ کا فرمان اولیاءاللہ بتلائے۔بعض لوگ ہم سے زبردستی یہ منوانا چاہتے ہیں کہ ہم انہیں یا وہ جن کے نام بتائیں ہم انہیں اللہ کا ولی کہیں لیکن چونکہ ہم اہل حدیث ہے تو جس طرح ہر مسئلہ میں ہم قرآن وحدیث کے تابع ہیں اس مسئلہ میں بھی ہم قرآن وحدیث کی پیروی کریں گے۔

اولیاءاللہ کون؟

جب اولیاءاللہ کی محبت قربت اور عبادت اور ایمان کا حصہ ہے تو ضروری ہے کہ ہم یہ جانیں کہ اولیاءاللہ کون ہیں؟ بغیر یہ جانیں ان سے محبت کرنا ناممکن ہے۔لوگ بہت سے لوگوں کو اولیاءاللہ ثابت کرتے ہیں آیئے ہم یہ دیکھیں کہ قرآن وحدیث نے اولیاءاللہ کسے کہاہے۔

ولی کا مطلب

<u>الولي من الولاية أي القربة</u>،اللہ تعالی کا قریبی بندہ۔وہ بندہ جو اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے کی جستجو میں رہتاہے- <u>المتقرب إلى الله تعالى بما يحبه من صالح الأعمال وسديد الأقوال</u>.

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا (٥٧) جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں خود وہ اپنے رب کے تقرب کی جستجو میں رہتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ نزدیک ہوجائے وہ خود اس کی رحمت کی امید رکھتے اور اس کے عذاب سے خوفزدہ رہتے ہیں، (بات بھی یہی ہے) کہ تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہی ہے. (الاسراء 57)

انبیاءاوران کے بعد صحابہ اللہ کے ولی ہیں۔نبوت کے جواوصاف ہیں ان میں ولایت بھی ایک وصف ہے۔اسی طرح صحابہ بھی اللہ کے منتخب اور جوان کی حق کے ساتھ پیروی کرے وہ اللہ کے اولیاءہیں۔علماء

امام شافعی نے کہا: ان لم يكن العلماء أولياء الله فليس لله ولي. (خطیب بغدادی)

اولیاءاللہ کی بعض صفات

❖ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (٦٢) الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (٦٣) لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (٦٤) یاد رکھو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگیں ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے ہیں۔ ان کے لیے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی خوش خبری ہے اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔یہ بڑی کامیابی ہے۔ (یونس 62-64)

- ایمان—تحقیقِ ایمان — ایمان باللہ اور ہر اس بات پر ایمان رکھے جس کا کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ میں حکم ہے۔
- تقوی—تحقیقِ تقوی—فعل اَوامر، ترک مانھی عنہ وزجر

من كان مؤمنا تقياً كان لله ولياً (شيخ الاسلام ابن تيمية)

عقيدة صحيحة + اعمال صالحة + بعد عن المعصية

❖ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ قَالَ: "مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ، وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَإِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ، وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ، وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ." رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا اقرب حاصل کرتا ہے اور کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور میرا بندہ فرض ادا کرنے کے بعد نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اگر وہ کسی دشمن یا شیطان سے میری پناہ مانگتا ہے تو میں اسے محفوظ رکھتا ہوں اور میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اس میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے اپنے مومن بندے کی جان نکالنے میں ہوتا ہے۔ وہ تو موت کو بوجہ تکلیف جسمانی کے پسند نہیں کرتا اور مجھ کو بھی اسے تکلیف دینا برا لگتا ہے۔(البخاری 6502)

ولایت کے بھی درجات ہیں

- مقتصدین=واجب+ترک محارم
- مقربین سابقین=فرائض کی پابندی، نواہی سے اجتناب+نوافل کا اہتمام وہ بھی مداومت واستمرار کے ساتھ۔

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (۳۲) پھر ہم نے ان لوگوں کو (اس) کتاب کا وارث بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا۔ پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعضے ان میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے ان میں اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کئے چلے جاتے ہیں۔ یہ بڑا فضل ہے۔ (فاطر 32)

- اس آیت اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ولی کی کیا صفات ہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ کوئی وراثت میں ملنے والی چیز نہیں۔ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں فلاں کے خاندان سے ہوں لہذا میں اللہ کا ولی ہوں۔ یا ہمارا خاندان اولیاء اللہ کا خاندان ہے۔
- اسی طرح کوئی یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ میں فلاں شیخ کا مرید ہوں لہذا میں اللہ کا ولی ہوں، میں نے فلاں شیخ کے پاس اتنا عرصہ گزارا ہے لہذا مجھے ولایت مل گئی ہے۔
- نیز یہ کوئی ڈگری نہیں کہ فلاں یونیورسٹی میں اتنے سال پڑھ لے ڈاکٹریٹ حاصل کر لے اور وہ اللہ کا ولی بن جائے گا۔

- بلکہ اللہ کا ولی جس طرح ایک عالم ہو سکتا ہے، مسجد میں اللہ کی عبادت و بندگی کرنے والا ہو سکتا ہے اسی طرح ایک عام آدمی بھی ہو سکتا ہے، کھیتی باڑی کرنے والا بھی ہو سکتا ہے و بازار میں تجارت کرنے والا بھی ہو سکتا ہے، کہیں پر محنت مزدوری یا جاب و نوکری کرنے والا بھی ہو سکتا ہے ہاں شرط یہ ہے کہ اس کے اندر یہ صفات ہوں۔

عقیدۃ صحیحۃ + اعمال صالحۃ (نوافل مع استمرار) + بعد عن المعصیۃ (ان حصل من شیئ یتوب إلی اللہ فورا)

بعض غلط فہمیاں

- سقوط التکلیف عن الولي—یہ گمراہ کن عقیدہ ہے (وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ) الا وانتم مسلمون

ائمہ مضلین کی یہ کارستانیاں ہیں۔ ولی کعبہ کا طواف کرنے نہیں جاتا بلکہ کعبہ نعوذ باللہ ولی کا طواف کرنے جاتا ہے۔ اللہ کو تھاما۔

- الولي لا يزكي نفسه (صحابہ کا عمل دیکھیے: 30 صحابہ نفاق سے خوف زدہ تھے)
- الکرامۃ لیست شرطا للولایۃ: الکرامۃ اما للحجۃ ام للحاجۃ (أعظم الکرامۃ لزوم الإستقامۃ)

کرامتیں بہت ہیں امام ابن تیمیہ تو کہا کہ مثل مطر ہیں۔ اصحاب کہف، مریم، خضر، ذو القرنین، صحابہ و تابعین۔ عمر یا ساریۃ الجبل، خالد ابن ولید، اویس قرنی۔ مخفی

مشرک، بدعتی، مردوں سے استغاثہ کرنے والا اور اولیاء اللہ کے نام پر کھانے والا، طہارت کا ہوش نہیں، نماز کی فکر نہیں۔ اللہ کا ولی ہر گز نہیں ہو سکتا۔

تین فریق: کرامت کی نفی، غلو اور اہل وسنت کا موقف۔

آپ اللہ کے ولی کیسے بن سکتے ہیں

1. کوشش (وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا) (احرص علی ما ینفعک)
2. دعا (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (وزکھا انت خیر من زکاھا)
3. حب أہل الخیر وملازمتہم (علماء، عابد، بااخلاق مسلمان، سچا تاجر)
4. علم (حق وباطل میں تمییز کے لیے ضروری ہے) عنایہ یومیہ
5. حذر من منافذ الشر (انترنت، قناۃ غیر اسلامیۃ)
6. محاسبہ (حَاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوا)

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا